قرآنی بیان

جہاں ہے تیرے لئے ....!!

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ آئمہ مساجد کے تحت مساجد کے لئے

01-December-2023

جمعۃ المبارک کا بیان

(For Islamic Brothers)

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ اَئمّہ مساجِد کے تحت مساجِد کے لئے
1 دسمبر 2023ء کے جمعۃ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

جہاں ہے تیرے لئے...!!

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ..جہاں ہے تیرے لئے...!!
- ..اندھی عقل والے اندھے
- ..اُونٹنیوں پر نظر نہ فرمائی...!!
- ..اللہ پاک سے حیا کرو!

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُالْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback: +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ الله

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درود شریف کی فضیلت

حضرت حُذیفہ رَضِیَ اللہُ عنہ جو صحابیٔ رسول ہیں، آپ کو صاحِبِ سِرِّ رسولِ اللہ یعنی رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے راز دار بھی کہا جاتا ہے، آپ فرماتے ہیں: اَلصَّلَاۃُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تُدْرِکُ الرَّجُلَ وَوَلَدَہٗ وَوَلَدَ وَلَدِہٖ یعنی رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درودِ پاک (پڑھنا ایسا بابَرَکت عمل ہے کہ اس) کی برکتیں درود پڑھنے والے کو بھی ملتی ہیں، پھر اس کی اَوْلاد کو بھی ملتی ہیں اور اس کی اَوْلاد کی اَوْلاد (یعنی پوتوں اور نواسوں) تک بھی پہنچتی ہیں۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی عظیم برکتیں ہیں...!! تقریباً دُنیا میں ہر والِد کو اپنی اَوْلاد کی فِکْر ہوتی ہے، سب چاہتے ہیں کہ میرے بعد میری اَوْلاد کو پریشانی نہ ہو، لوگ جائیدادیں بناتے ہیں، بینک بیلنس بناتے ہیں، دِن رات محنت کر کے پیسہ جمع کرتے ہیں، کیوں؟ اپنی اَوْلاد کے روشن مستقبل کے لئے...!! بہت اچھی بات ہے، اپنی اَوْلاد کی فِکْر کرنی چاہئے مگر اپنی محنتوں میں ایک محنت کا مزید اِضافہ کیجئے! اگر ہم اپنے بچوں کی حفاظت چاہتے ہیں، ہم اپنے بچوں

1 ...القول البدیع، الباب الثانی فی ثواب علی الصلاۃ علی النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ: 136۔

کی خوشحالی چاہتے ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ ہماری اَوْلاد کو بَرَکت ملے، ان کو فائدے حاصِل ہوں تو اس کے لئے درودِ پاک پڑھنے کی عادَت بنائیے! یہ بہترین وراثت ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو کثرت سے درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس کی بَرَکت سے ہماری، ہماری آنے والی نسلوں کی حفاظت فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

خدا خود بھیجتا ہے اُن پر درود | تم بھی بھیجا کرو درود شریف
گر پڑھیں صدق دل سے کافی ہے | جملہ حاجات کو درود شریف
پائیں گے چار پشت تک بَرَکت | دل سے بھیجیں گے جو درود شریف[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی (اللہ پاک جَلَّ شَانُہٗ فرماتا ہے):

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًاۗ ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍؕ وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ۠(۲۹)

ترجمہ کنزُالعِرفان: وہی ہے جس نے جو کچھ زمین میں ہے سب تمہارے لئے بنایا، پھر اس نے آسمان کے بنانے کا قصد فرمایا تو ٹھیک سات آسمان بنائے اور وہ ہر شے کا خوب علم رکھتا ہے۔

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے پارہ:1، سورۂ بقرہ، آیت:29 سننے کی سَعادت حاصِل کی۔ اللہ پاک نے اس کائنات میں ہم انسانوں کو جن نعمتوں سے نوازا ہے، اس آیتِ کریمہ میں ہمیں ان نعمتوں کا احساس دِلایا گیا ہے اور ساتھ ہی ایک بہت خوبصورت سبق

1...نورِ ایمان، صفحہ:39 ملتقطاً۔

بھی ہے جو ہمیں اس آیتِ کریمہ سے سیکھنے کو ملتا ہے، وہ نعمتیں کیا ہیں جن سے ہمیں نوازا گیا ہے؟ اور وہ سبق کیا ہے جو اس آیتِ کریمہ سے سیکھنے کو ملتا ہے؟ آیئے! سنتے ہیں:

آیتِ کریمہ کی مختصر وضاحت

اللہ پاک نے فرمایا:

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًاۗ ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍؕ وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ۠ ﴿۲۹﴾

(پارہ:1، البقرۃ:29)

ترجمہ کنزُالعِرفان: وہی ہے جس نے جو کچھ زمین میں ہے سب تمہارے لئے بنایا، پھر اس نے آسمان کے بنانے کا قصد فرمایا تو ٹھیک سات آسمان بنائے اور وہ ہر شے کا خوب علم رکھتا ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! کتنی پیاری، دلکش اور خوبصورت آیتِ کریمہ ہے، ہمیں اللہ پاک کی پہچان بتائی جارہی ہے، ارشاد ہوتا ہے: اے لوگو! تمہارا مالِک، تمہارا خالق، تمہارا رَبّ وہی ایک، وحدہ لاشریک ہے، جس نے تمہیں ہزار طرح کی نعمتوں سے نوازا ہے ❁ اس نے یہ زمین بنائی، تمہارے لئے ❁ زمین میں لاکھوں قسم کی نعمتیں رکھیں، تمہارے لئے ❁ زمین کے سینے میں ہزار طرح کی معدنیات (مثلاً لوہا، تیل، گیس وغیرہ) رکھیں، تمہارے لئے ❁ پھر صِرْف زمین ہی ہو، یہ کافِی نہیں ہے ❁ لہٰذا اُس نے آسمان بھی بنایا، وہ بھی تمہارے لئے ❁ پھر آسمان بھی ایک نہیں، 7 بنائے، تمہارے لئے، بالکل ٹھیک ٹھیک بنائے، آسمان بنانے میں کمی نہیں رکھی، ہزاروں سال گزر گئے، اب تک یہ آسمان پُرانے نہیں پڑے، اتنی بڑی چھت کمزور نہیں ہوئی، اس میں ٹوٹ پھوٹ نہیں ہوئی، یہ سب اہتمام بھی تمہارے

لئے، غرض کہ وہ ایک ذات جس نے ساری کائنات کو تمہاری خِدْمت کے لئے لگا دیا، سب کچھ تمہارے فائدے کے لئے بنادیا❁وہی خُدا ہے❁وہی تمہارامالِک ہے❁وہی تمہاراخالِق ہے❁وہی رَبّ ہے❁وہی عبادت کے لائق ہے اور❁وہ ہر چیز کاخُوب عِلْم رکھتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جہاں ہے تیرے لئے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھئے! کتنی دِل کش آیتِ کریمہ ہے، کیسے صاف صاف اور سادہ لفظوں میں اللہ پاک کی نعمتوں کا ہمیں احساس دِلایا گیا ہے، ہم اگر سچّے دِل سے اس آیتِ کریمہ کو سمجھیں، اس پر غور کریں تو ایسا ہو نہیں سکتا کہ اللہ پاک کی مَحبّت ہمارے دِل میں نہ اُترے۔ ذرا تَصَوُّر تو باندھیں؛ وہ کیسا رحمٰن ورحیم رَبّ ہے، کیسا عظیم رَبّ ہے کہ جس نے کائنات کے ذرّے ذرّے میں ہمارے لئے نفع بخشی (یعنی فائدہ پہنچانے) کا پہلو رکھ دیا ہے❁آپ ذرا غور فرمایئے! یہ زمین ہمارے لئے پیدا کی گئی❁آسمان ہمارے لئے بنایا گیا❁*Just Emegin* (تَصَوُّر کیجئے!) اللہ پاک نے زمین کو فرش کی صُورت میں بچھا ہوا بنایا، اگر یہ دِیوار کی طرح کھڑی حالت میں ہوتی، ہم اس پر کس طرح رہ پاتے❁اللہ پاک نے زمین کو نرم بنایا، اگر آپ کو کبھی پہاڑ پر چڑھنے کا اِتّفاق ہوا ہو تو اندازہ ہو گا کہ پہاڑ پر چلنا کتنا دُشوار ہوتا ہے، پاؤں تھک جاتے ہیں، پیروں کے تلووں میں دَرْد ہونے لگتا ہے، قربان جایئے! اللہ پاک نے زمین کو پہاڑ کی طرح سخت نہیں بنایا بلکہ نرم رکھا ہے تاکہ ہم اس پر آسانی سے چل پھر سکیں❁اللہ پاک نے اس زمین کو ماں کی طرح بنایا، اس میں پرورش کی صلاحیت رکھی گئی ہے، ہم زمین میں ایک چھوٹا سا بیج ڈالتے ہیں، زمین اسے اپنے اندر لے

کر اسے پالتی ہے، اپنے اندر سے اسے خوراک دیتی ہے، پھر اسی چھوٹے سے بیج سے بڑا سا درخت بنا کر ہمیں دے دیتی ہے، اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ اَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ شَیْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ (پارہ:14، الحجر:19)

ترجمہ کنزُالعِرفان: اور (ہم نے) اس میں ہر چیز ایک معین اندازے سے اگائی۔

❁ پھر اس زمین میں ہزار طرح کی معدنیات بھی رکھی گئی ہیں، جن سے ہم فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ ✱- سُوئی گیس کتنی بڑی سہولت ہے، یہ ہمیں زمین سے ملتی ہے ✱- پٹرول کتنی بڑی نعمت ہے، زمین سے ملتی ہے ✱- اسی طرح اور بہت ساری نعمتیں مثلاً نمک، سونا، تانبا، لوہا، چونا، جپسم، کوئلہ وغیرہ، یہ سب معدنیات ہمیں زمین ہی سے ملتی ہیں اور یہ فائدہ کس کو پہنچاتی ہیں؟ ہم انسانوں کو پہنچاتی ہیں۔

جانوروں کے فائدے

اسی طرح اللہ پاک نے جانور پیدا فرمائے، یہ بھی ہمارے فائدے کے لئے ہیں
❁ گاؤں دیہاتوں میں عام طَور پر یہ منظر دیکھنے کو ملتا ہے، 5، 10 یا 15، 20 گائے، بھینسیں ہوتی ہیں اور ایک چھوٹا سا لڑکا ایک ڈنڈا اُٹھائے، ان گائے بھینسوں کو ہانک کر لئے جا رہا ہوتا ہے، آپ اندازہ کر سکتے ہیں...!! بقرہ عید کے موقع پر ایک گائے کو قابُو کرنے کے لئے 10، 12 افراد اکٹھے ہوتے ہیں، پھر بھی گائے بعض اوقات قابُو میں نہیں آتی، اتنی طاقتور ہوتی ہے لیکن کیسا کمال ہے، ایک نہیں، کئی کئی گائے بھینسوں کو ایک ہی نوجوان ہانک کر لئے جا رہا ہوتا ہے، یہ تسخیر ہے یعنی اللہ پاک نے یہ جانور ہمارے قابُو میں دے دیئے ہیں، یہ کتنی بڑی نعمت ہے ❁ پھر ان جانوروں سے ہمیں ہزار طرح کے فائدے ملتے ہیں

❁ گوشت اور اس کے ذریعے پروٹین، توانائی، گوشت کے سینکڑوں قسم کے طبّی فائدے جانوروں کے ذریعے سے ملتے ہیں ❁ دُودھ، دہی، مکھن، پنیر، آئسکریم وغیرہ ساری ڈیری پروڈکٹس جانوروں کی بدولت ہیں ❁ پھر ہمارے جوتے، بہت سارے لباس بالخصوص سردیوں کے پہناوے مثلاً سویٹر، جرسی، جیکٹ جو چمڑے سے بنائے جاتے ہیں، یہ بھی جانوروں سے ملتے ہیں، ان جانوروں کے اور کیا کیا فائدے ہیں؟ اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ الْاَنْعَامَ خَلَقَهَاۚ لَكُمْ فِیْهَا دِفْءٌ وَّ مَنَافِعُ وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ۪ (۵) وَ لَكُمْ فِیْهَا جَمَالٌ حِیْنَ تُرِیْحُوْنَ وَ حِیْنَ تَسْرَحُوْنَ۪ (۶) وَ تَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِیْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌۙ (۷) وَّ الْخَیْلَ وَ الْبِغَالَ وَ الْحَمِیْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَ زِیْنَةًؕ وَ یَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (۸)

(پارہ:14، النحل:5-8)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور اس نے جانور پیدا کئے، ان میں تمہارے لیے گرم لباس اور بہت سے فائدے ہیں اور ان سے تم (غذا بھی) کھاتے ہو اور تمہارے لئے ان میں زینت ہے جب تم انہیں شام کو واپس لاتے ہو اور جب چرنے کیلئے چھوڑتے ہو اور وہ جانور تمہارے بوجھ اٹھا کر ایسے شہر تک لے جاتے ہیں جہاں تم اپنی جان کو مشقت میں ڈالے بغیر نہیں پہنچ سکتے، بیشک تمہارا رب نہایت مہربان رحم والا ہے اور (اس نے) گھوڑے اور خچر اور گدھے (پیدا کئے) تاکہ تم ان پر سوار ہو اور یہ تمہارے لئے زینت ہے اور (ابھی مزید) ایسی چیزیں پیدا کرے گا جو تم جانتے نہیں۔

پہاڑوں کے فائدے

اسی طرح پہاڑوں کو دیکھئے! یہ اُونچے، کہیں سبز، کہیں برف سے ڈھکے ہوئے سفید اور دیگر بہت سارے خوبصُورت رنگوں کے پہاڑ...!! انہیں زمین کی میخیں فرمایا گیا ہے۔

اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ اَلْقَیْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ (پارہ:14، الحجر:19)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور ہم نے اس میں لنگر ڈال دیئے۔

روایات میں ہے: جب زمین کو پیدا کیا گیا تو یہ لرز رہی تھی، اس پر ٹھہرا نہیں جا سکتا تھا، پھر اللہ پاک نے اس پر پہاڑ پیدا فرمائے، جس سے زمین ٹھہر گئی [1] اس لئے پہاڑوں کو زمین کی میخیں کہا جاتا ہے ❁ زمین کے خشک حِصّے کا تقریباً پانچواں حِصّہ پہاڑوں پر مشتمل ہے ❁ دُنیا میں تقریباً 82٪ تازہ، صاف شفّاف اور میٹھا پانی پہاڑوں سے نکلتا ہے ❁ بہت سارے معدنیات بھی انہی پہاڑوں سے نکلتے ہیں ❁ پہاڑوں پر کئی قسم کی جڑی بوٹیاں پائی جاتی ہیں، جو علاج میں کام آتی ہیں ❁ موسمیاتی تبدیلی میں ایک بڑا کردار پہاڑ بھی ادا کرتے ہیں۔ یہ سب فائدے کس کے لئے ہیں؟ ہمارے لئے۔

جنگلات کے فائدے

اللہ پاک نے درخت بنائے، جنگلات اُگائے، یہ بھی ہمارے فائدے کے لئے ہیں ❁ جنگلات سے ہمیں آکسیجن ملتی ہے ❁ فرنیچر اور بہت سارے کاموں کے لئے لکڑی جنگلات سے حاصِل ہوتی ہے ❁ کاغذ جس پر آج بھی تعلیم و تعلّم کا انحصار ہے، اسی کاغذ پر

1...ترمذی، کتاب التفسیر القرآن، صفحہ:776، حدیث:3369۔

کتابیں چھپتی ہیں، ہم اپنے روز مرّہ کے کاموں میں کئی طرح سے کاغذ کو استعمال کرتے ہیں، یہ کاغذ بھی لکڑی سے بنتا ہے ❁ آج بھی دوائیوں میں بہت ساری جڑی بوٹیاں استعمال کی جاتی ہیں، وہ جڑی بوٹیاں بھی جنگلات ہی سے ملتی ہیں ❁ بیروزَہ **(Pine Gum)**، گُوند اور کئی قسم کے میٹریل بھی جنگلات سے ملتے ہیں ❁ اور ایک اَہَم بات جنگلات کے موسم پر بہت اَثَرات ہیں، آج کل کلائمیٹ چینج (یعنی موسمیاتی تبدیلی) کا بڑا مسئلہ ہمیں درپیش ہے، آپ اندازہ لگا رہے ہوں گے، سردی اور گرمی کے آنے جانے کا وقت تبدیل ہو رہا ہے، ہمارے پاکستان میں نومبر، دسمبر سخت سردی کے مہینے تھے مگر اب نومبر میں ابھی تک کئی جگہوں پر پنکھے چلتے ہیں، اس موسمی تبدیلی کے ہمارے صحت پر بڑے اَثرات پڑ رہے ہیں، مریضوں کی تعداد میں نسبتاً اِضافہ ہوا ہے، اس پُوری تبدیلی کا سبب کیا ہے؟ درختوں کی کمی، جنگلات کاٹ کر فیکٹریاں لگائی جا رہی ہیں، جس کے سبب موسم اَن بیلنس ہو رہے ہیں۔ یہ جنگلات کے فائدے ہیں اور یہ کس کے لئے ہیں؟ ہمارے لئے۔

امام شافعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کا ایک مختصر مُنَاظرہ

ایک بار امام شافعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے پاس کچھ کافِر آگئے، انہوں نے امام شافعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ سے سُوال کیا: بتایئے! خُدا کے وُجُود کی کیا دلیل ہے؟ (شاید امام شافعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ اس وقت شہتوت کے درخت کے قریب بیٹھے تھے، اس لئے) فرمایا: یہ شہتوت کا درخت ہی میرے قادِر و قَیُّوم اللہ پاک کے وُجُود کی دلیل ہے۔ کافِر بولے: وہ کیسے؟ فرمایا: دیکھو! اس شہتوت کا پتّا اگر ہرن کھالے تو یہ مُشک بَن جاتا ہے، اسی پتّے کو اگر بکری کھالے تو دُودھ بنتا ہے اور اسی پتّے کو اگر رَیشم کا کیڑا کھا لے تو اس سے رَیشَم بَن جاتا ہے فَمَنِ الَّذِیۡ جَعَلَ ھٰذِہٖ

الْاَشْیَاءَ کَذٰلِكَ مَعَ اَنَّ الطَّبْعَ وَاحِدٌ تو وہ کون ہے؟ جو ایک ہی پتے کو اتنی شکلیں عطا فرما دیتا ہے، حالانکہ پتّا ایک، اس کی طبیعت ایک، مٹیریل ایک، بَس کھانے والے جانور بدلتے جائیں تو اس پتّے سے تیار ہونے والی چیز بدلتی جاتی ہے۔ بَس جو ذات ایک پتّے کو کبھی مشک، کبھی دودھ اور کبھی ریشم بناتی ہے، **اسی کو خُدا کہتے ہیں**، یہ خوب صُورت دلیل سُن کر وہ کافِر فوراً کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گئے۔[1]

کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے، وہی خدا ہے
دکھائی بھی جو نہ دے، نظر بھی جو آرہا ہے، وہی خدا ہے
سفید اُس کا، سیاہ اُس کا، نفس نفس ہے گواہ اُس کا
جو شعلۂ جاں کو جلا رہا ہے، بجھا رہا ہے، وہی خُدا ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! امام شافعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے شہتوت کے پتّے کو خُدا کے وُجُود کی دلیل بنایا لیکن اس واقعے پر ایک اور پہلو سے غور فرمایئے! اللہ پاک نے شہتوت کے پتّے میں جتنی صلاحیتیں رکھی ہیں، اس کا فائدہ کس کو پہنچتا ہے؟ اس سے ریشم بنتا ہے، کیا اسے ریشم کا کیڑا استعمال کرتا ہے؟ نہیں...!! ہم استعمال کرتے ہیں ❁ اسے ہرن کھائے تو اس سے مشک بنتا ہے، اس مشک کو ہرن استعمال کرتا ہے؟ نہیں...!! ہم استعمال کرتے ہیں ❁ اسے بکری کھائے تو دُودھ بنتا ہے، یہ دُودھ کیا بکری خُود پی لیتی ہے؟ نہیں...!! ہم پیتے ہیں۔ یہ صِرف شہتوت کے پتّے کی بات نہیں ہے، ہر درخت میں ایسی ہزارہا خصوصیات رکھی گئی

---

1 ... تفسیر کبیر، پارہ: 1، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت: 21-22، جلد: 1، صفحہ: 333۔

ہیں، یہ سب کچھ کس کے لئے...؟ ہمارے فائدے کے لئے۔

فلسفی کی عقل چکر کھائے صدہا سال تک | کب تری حکمت سے ہو آگاہ رَبُّ العالمین![1]

اندھی عقل والے اندھے

اس دُنیا میں ایک طبقہ پایا جاتا ہے، جنہیں مُلْحِد (Atheist) کہتے ہیں۔ ان لوگوں کا یہ ماننا تھا کہ اس دُنیا کا کوئی خدا نہیں ہے، یہ دُنیا خُود ہی بنی، خُود ہی چل رہی ہے۔ جب تک سائنس نے ترقی نہیں کی تھی، یہ لوگ یہی نظریہ رکھتے تھے مگر جب سائنس نے ترقی کی، سینکڑوں کہکشائیں دریافت ہوئیں، کائنات کی وسعت سامنے آئی تو انہیں بھی ماننا پڑا کہ اتنی بڑی کائنات خُود بخود بغیر کسی بنانے والے کے بن جائے، ایسا ممکن نہیں ہے۔ لہٰذا انہوں نے اپنے نظریئے میں تھوڑی سی تبدیلی کی، ایک بڑا ملحد تھا، اس نے کتاب لکھی: The Blind watch maker (اندھا گھڑی ساز)، گھڑی سے اس کی مراد کائنات ہے۔ یعنی اب انہوں نے یہ نظریہ بنا لیا کہ کائنات کو بنانے والا تو ہے مگر وہ کوئی حیُّ و قیُّوم ہستی نہیں ہے بلکہ کچھ اُصول و ضوابط ہیں، جن کے سبب کائنات بن گئی اور چلتی جا رہی ہے۔

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِالله! کیسے اندھے ہیں...!! بھلا جو خُود Blind (یعنی اندھا) ہے، اس نے دیکھنے والے، عقل و شعور رکھنے والے انسان کیسے بنا دیئے...!! نہیں! نہیں...!! کائنات کے ذرّے ذرّے میں نفع بخشی (یعنی فائدہ پہنچانے) کا جو پہلو موجود ہے، یہ بتاتا ہے کہ کائنات کسی حادثے کا نتیجہ نہیں بلکہ کسی ہستی کا شاہکار ہے اور وہ ہستی کیسی ہے؟

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۹﴾ (پارہ:1، البقرۃ:29) | ترجمہ کنزُالعِرفان: اور وہ ہر شے کا خوب علم رکھتا ہے۔

1 ...نورِ ایمان، صفحہ:47۔

جس نے یہ کائنات بنائی ہے، وہ خُدائے واحِد ہر چیز کا خُوب عِلْم رکھنے والا ہے، تبھی تو یہاں کی ہر چیز میں فائدے ہی فائدے رکھے گئے ہیں۔

کائنات سے متعلق ایک قرآنی وضاحت

ایک بڑی خوبصورت بات ہے، قرآنِ کریم نے جب اس کائنات کے رازوں کو کھولا (Discover کیا) تو اس میں ایک بڑے پہلو کی طرف ہماری تَوَجُّہ دلائی ہے، ارشاد ہوتا ہے:

وَ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَیْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّؕ (پارہ:14، الحجر:85)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب حق کے ساتھ بنایا۔

ہر چیز کو حق کے ساتھ پیدا کیا گیا ہے۔ حق کا معنیٰ ہوتا ہے: کسی چیز کی جب ضَرُورَت ہو، جتنی مقدار میں ضَرُورت ہو، جس حساب سے ضَرُورَت ہو، وہ چیز اسی طرح پائی جائے۔[1] مطلب یہ کہ کائنات میں ہر چیز ایک اندازے کے مُطابِق ہے، جتنی ضَرُورَت تھی، جس جس وقت ضَرُورَت تھی، جس جس حساب سے ضَرُورَت تھی، ہر چیز اسی حساب سے موجود ہے۔ میں اس کی ایک سادہ سی مثال عرض کرتا ہوں؛ سائنس دان آج کل زمین کے عِلاوہ کوئی دوسرا سیّارہ (Planet) تلاش کر رہے ہیں جہاں جا کر زندگی گزاری جا سکے، اسی سلسلے میں چاند کو اپنا مسکن (رہائشی مقام) بنانے کی کوشش کی گئی مگر معلوم ہوا کہ وہاں درجۂ حرارت (Temperature) زیادہ ہے، لہٰذا وہاں زندگی گزارنا بہت دشوار ہے، پھر مریخ کے متعلق تحقیقات شروع ہوئیں، معلوم ہوا کہ وہاں درجۂ حرارت کم ہے، لہٰذا زمین کی نسبت وہاں بھی زندگی گزارنا دشور ہے۔ زمین ایک ایسا سیّارہ ہے جو سُورج سے

1 ... مفرداتِ القرآن، کتاب الحاء، صفحہ:140۔

بالکل دُرست فاصلے پر ہے، نہ یہاں بہت ہی زیادہ ٹھنڈک ہے، نہ بہت ہی زیادہ گرمی ہے، لہٰذا یہاں ہم آسانی سے زندگی گزار سکتے ہیں۔

سُبْحٰنَ اللہ! اب ذرا غور فرمایئے! وہ کون ہے جس نے زمین کو اس طرح بالکل دُرست فاصلے پر رکھا ہے؟ اس کا درجۂ حرارت بالکل ایسا موزُوں رکھا کہ ہم یہاں با آسانی زندگی گزار سکتے ہیں؟ کیا یہ کوئی حادثہ ہے؟ نہیں...!! نہیں۔ یہ اس خُدائے بزرگ کی تخلیق ہے جو ہر چیز کا خُوب عِلْم رکھتا ہے اور اس نے یہ زمین بنائی ہے، کس کے لئے؟ ہمارے فائدے کے لئے۔

تُو نہیں جہاں کے لئے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے فرمایا:

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًاۗ (پارہ:1، البقرۃ:29)	ترجمہ کنزُالعِرفان: وہی ہے جس نے جو کچھ زمین میں ہے سب تمہارے لئے بنایا۔

یہ ساری کائنات ہمارے فائدے کے لئے بنائی گئی، اس کے چند پہلوؤں پر ہم نے غور کیا، اب اس آیتِ کریمہ پر ایک اور پہلو سے غور فرمایئے! یہ زمین، آسمان، چاند، سُورج، ستارے، یہ ہوائیں، یہ فضائیں، یہ بادل، یہ بارش، یہ جنگلات، یہ وادیاں، اُونچے اُونچے پہاڑ، بہتے ہوئے چشمے، کانوں میں رس گھولتے ہوئے چڑیوں کے چہچہے، یہ سب کچھ ہمارے لئے ہے، اب ذرا یہ بھی تو غور فرمایئے! ہم کس کے لئے ہیں؟ اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ (پارہ:27، الذریت:56)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور میں نے جن اور آدمی اسی لئے بنائے کہ میری عبادت کریں۔

اَللہُ اکبر! گویا فرمایا جارہا ہے: اے انسان! یہ زمین، یہ آسمان، یہ ہوائیں، یہ کہکشائیں، سب کچھ تیرے لئے مگر تم ہمارے لئے...!! ڈاکٹر اقبال نے کہا تھا:

نہ تُو زمیں کے لئے ہے نہ آسماں کے لئے
جہاں ہے تیرے لئے، تُو نہیں جہاں کے لئے

اس سے آگے بڑی پیاری بات کہی:

مقامِ پرورشِ آہ و نالہ ہے یہ چمن
نہ سیرِ گُل کے لئے ہے نہ آشیاں کے لئے[1]

وضاحت: آہ و نالہ کا مطلب: عشق۔ یعنی ہم اس دُنیا میں سیر و تفریح کے لئے نہیں آئے، یہاں گھر، کوٹھیاں، بنگلے بنانے کے لئے نہیں آئے بلکہ یہ دُنیا مقامِ پرورشِ آہ و نالہ ہے یعنی ہم یہاں اس لئے ہیں تاکہ اپنے دِل میں اللہ پاک کی مَحبّت کو پروان چڑھائیں، دِن بہ دِن اس مَحبّت میں اِضافہ ہی کرتے چلے جائیں۔ اس کام کے لئے ہم اس دُنیا میں آئے ہیں۔

سب سے کٹ کر اس کے ہو جاؤ!

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا ۟ؕ (۸)
(پارہ:29، المزمل:8)

ترجمہ کنزُالعِرفان: اور اپنے رب کا نام یاد کرو اور سب سے ٹوٹ کر اُسی کے بنے رہو۔

تَبَتَّلْ کا معنی ہوتا ہے: دِل اَزْ دُنیا بُرِیْدَن یعنی دِل سے دُنیا کو نکال پھینکنا۔[2]

گویا فرمایا جارہا ہے کہ دِل سے دُنیا کو نکال پھینکو اور صِرف و صِرف اللہ پاک کے ہو جاؤ!

---

1 ...کلیاتِ اقبال، بالِ جبریل، صفحہ:379 ملتقطاً۔
2 ...روح البیان، پارہ:29، سورۂ مزمل، زیرِ آیت:8، جلد:10، صفحہ:213۔

اللہ پاک کا پیارا بنانے والا عمل

حدیثِ پاک میں ہے: اِزْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبَّكَ اللهُ یعنی اگر تم چاہتے ہو کہ اللہ پاک تم سے محبت فرمائے تو دنیا سے بے رغبتی اختیار کرو۔[1]

اُونٹنیوں پر نظر نہ فرمائی...!!

ایک مرتبہ ہمارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم صحابۂ کرام علیہم الرّضوان کے ساتھ کہیں سے گزر رہے تھے، راستے میں ایک جگہ حامِلہ اُونٹنیاں نظر آئیں، حاملہ اُونٹنی اَہْلِ عرب کے نزدیک بہت قیمتی اور پسندیدہ سمجھی جاتی تھی، جب پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ان اُونٹنیوں کے پاس سے گزرے تو اپنی نظر مُبارَک پھیر لی۔ صحابۂ کرام نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ ہمارا سب سے عمدہ مال ہے، آپ اس کی طرف نظر کیوں نہیں فرماتے؟ فرمایا: قَدْ نَهَى اللهُ عَنْ ذٰلِكَ یعنی اللہ پاک نے اس سے منع فرمایا ہے۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ آیت تلاوت فرمائی:[2]

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ﳔ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾

(پارہ:16، طٰہٰ:131)

ترجمہ کنزُالعِرفان: اور اے سننے والے! ہم نے مخلوق کے مختلف گروہوں کو دنیا کی زندگی کی جو تروتازگی فائدہ اٹھانے کیلئے دی ہے تاکہ ہم انہیں اس بارے میں آزمائیں تو اس کی طرف تو اپنی آنکھیں نہ پھیلا اور تیرے رب کا رزق سب سے اچھا اور سب سے زیادہ باقی رہنے والا ہے۔

---

1 ...ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب الزہد فی الدنیا، صفحہ:667، حدیث:4102۔

2 ...احیاالعلوم، کتاب الفقر والزہد، الشطر الثانی من الکتاب الزہد، بیان فضیلۃ الزہد، جلد:4، صفحہ:269-270۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہمارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سیرت ہے...!! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دِل میں دُنیا کی مَحبّت ہو، ایسا تو ہو ہی نہیں سکتا...!! آپ محبوبِ خُدا ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ظاہِری طَور پر بھی زُہد اختیار فرماتے یعنی دُنیا اور یہاں کے مال وغیرہ پر نظر نہیں فرماتے تھے۔

خوبصُورت نظّارہ کرنے سے انکار

موسم بہار تھا، حضرت رابعہ بصریہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہا تنہائی میں تھیں، خادِمہ نے عَرْض کیا: باہَر آکر رنگینیِ فطرت کا نظارہ کیجئے، دیکھئے اللہ پاک نے کائنات کو کیسا حسین بنایا ہے۔ فرمایا: میرا مقصود صنعت (یعنی مخلوق) کو دیکھنا نہیں، صانِع (خالق یعنی بنانے والے) کا نظارہ کرنا ہے، تم بھی تنہائی میں آؤ اور صانِع کا مُشاہدہ کرلو![1] (یعنی پوری توجہ سے اللہ پاک کے ذِکْر وفکر میں مصرُوف ہو جاؤ اور دِل پر اس کی تجلیات کا نظارہ کرو...!!)

سُبْحٰنَ اللہ! یہ اَہْلِ مَحبّت کی ادائیں ہیں، جن کے دِل میں اللہ پاک کی مَحبّت گھر کر جاتی ہے، وہ دُنیا کو دیکھنا بھی گوارا نہیں کرتے...!! کاش! ہمیں بھی ایسی مَحبّت نصیب ہو جائے...!! وہ رَبّ کریم نے جس نے سب کچھ ہمارے فائدے کے لئے پیدا فرمایا، کاش! ہم اس رَبّ رحمٰن ورحیم کا شکر ادا کریں، دِل میں اس کی یاد بسائیں، اس کی مَحبّت سے سرشار ہو کر اس کے حُضُور سر جھکانے والے بن جائیں۔

اللہ پاک سے حیا کرو!

ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِسْتَحْیُوْا مِنَ اللّٰہِ حَقَّ

1...تذکرۃ الاولیاء، باب ہشتم، ذکر رابعہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہا، جز: 1، صفحہ: 72۔

اَلْحَیَآء یعنی اللہ پاک سے حیا کرو جیسا حیا کرنے کا حق ہے۔ صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان نے عرض کی: بے شک ہم اللہ پاک سے حیا کرتے ہیں۔ ارشاد فرمایا: لَیْسَ کَذٰلِکَ تَبْنُوْنَ مَالَا تَسْکُنُوْنَ وَتَجْمَعُوْنَ مَالَا تَاْکُلُوْنَ یعنی ایسا نہیں ہے کیونکہ تم ایسے گھر بناتے ہو جن میں رہ نہیں سکتے اور اتنا مال جمع کرتے ہو جسے کھا نہیں سکتے۔[1]

جب عاشِقِ ناشاد کی آنکھیں کھلیں

ایک شخص تھا، وہ کسی عورت کے عشق میں مبتلا ہو گیا، ایک مرتبہ وہ اُس سے ملنے کے لئے گیا، دونوں کھڑکی میں کھڑے ہو کر ایک دوسرے سے باتیں کرنے میں مَصْرُوف ہو گئے، کافِی دَیر کے بعد انہیں گلی میں چہل پہل محسوس ہوئی، وہ نوجوان سمجھا کہ شاید عشاء کی نماز کا وقت ہو گیا، اس لئے لوگ نمازِ عشاء کے لئے جا رہے ہیں، کچھ دَیر مزید گزری تو روشنی پھیلنا شروع ہو گئی، اب اسے معلوم ہوا کہ لوگ نمازِ عشاء کے لئے نہیں بلکہ نمازِ فجر کے لئے جا رہے تھے، اس نوجوان کو ایک دھچکا لگا کہ آہ! میں نے ایک عورت کے عشق میں ساری رات گزار دی اور مجھے وقت کا پتا تک نہ چلا...!! کاش! یہ رات اللہ پاک کی مَحبّت میں، اس کی یاد میں گزاری ہوتی...!!

بس دِل میں یہ نصیحت بھرا، عبرت والا، نیکی والا خیال آنے کی دَیر تھی، اس نے سچّے دِل سے توبہ کی اور نیک کاموں میں مَصْرُوف ہو گیا۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک ہمیں عشقِ مجازی کی آفت سے محفوظ فرمائے، ہمارے دِل میں کسی عورت کا عشق نہ بھی ہو، تب بھی ہم غور کریں؛ دُنیا سنوارتے سنوارتے، دِل

---

1 ...احیاالعلوم، کتاب الفقر والزہد، الشطر الثانی من الکتاب الزہد، بیان فضیلۃ الزہد، جلد:4، صفحہ:268-269۔

2 ...ہشت بہشت، اسرار الاولیاء، صفحہ:10۔

میں دُنیا کی حرص لے کر، مال و دولت کی چاہت میں کتنے منٹ، کتنے گھنٹے، کتنے دِن اور کتنے سال ہم نے گزار دیئے! حالانکہ ہمیں دُنیا کے لئے نہیں بنایا گیا، مال و دولت جمع کرنے کے لئے نہیں بنایا گیا، ہمیں تو عبادت کے لئے بنایا گیا ہے، ہم تو اس لئے دُنیا میں آئے ہیں تاکہ دِل میں اللہ پاک کی مَحبّت بڑھائیں، اس کی مَحبّت میں سرشار ہو کر اس کے حُضُور سر جھکائیں، کاش! ہمارے یہ دِن، یہ مہینے، یہ سال اللہ پاک کی مَحبّت میں بسر ہوتے تو آج ہم کیا سے کیا ہو گئے ہوتے...!!

دُنیا ذلیل ہو کر آتی ہے

حدیثِ پاک میں ہے: جس شخص نے اس حال میں صبح کی کہ اس کا مقصد صرف دنیا کا حصول ہو تو اللہ پاک اس کے معاملات کو مُنْتَشِر فرما دیتا ہے، اس کے مال و اسباب کو دَرہم بَرہم فرما کر اسے فَقر میں مبتلا فرما دیتا ہے اور اسے دنیا میں سے اتنا ہی حصہ ملتا ہے جتنا اس کے نصیب میں ہے اور جس شخص نے اس حال میں صبح کی کہ اس کا مقصد آخرت ہو تو اللہ پاک اس کے ارادوں کو مضبوط فرما دیتا ہے، اس کے مال و اسباب کی حفاظت فرماتا ہے، اس کے دل میں دنیا سے بے نیازی پیدا فرما دیتا ہے اور دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر آتی ہے۔[1]

بَیان کا خُلاصہ

پیارے اسلامی بھائیو! خُلاصۂ کلام یہ کہ اللہ پاک نے سب کچھ ہمارے لئے، ہمارے فائدے کے لئے بنایا، یہ زمین، آسمان، چاند، سورج، ستارے، سب کچھ دِن رات ہماری خِدْمت میں مَصْرُوف ہیں مگر ہمیں اس جہان کے لئے پیدا نہیں کیا گیا بلکہ سب کچھ ہمارے

1... قوت القلوب، الفصل الثانی والعشرون، شرح مقامات الزہد ووصف احوال...الخ، جلد: 1، صفحہ: 405۔

لئے ہے اور ہم خُدا کے لئے یعنی اس کی عبادت کے لئے ہیں۔ لہٰذا دِل میں اللہ پاک کی مَحبّت بڑھانے کی کوشش کیجئے! اس کی عبادت میں دِل لگائیے، دِل سے دُنیا کی مَحبّت نکال کر، صِرف و صِرف اللہ و رسول سے مَحبّت کرنے والے بن جائیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی بے شمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ ایک مرتبہ حضرت حارثہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: **میں سچا مومن ہوں**۔ اس پر رحمتِ عالَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: وَمَا حَقِیْقَۃُ ذٰلِکَ یعنی تمہارے ایمان کی حقیقت کیا ہے؟ عرض گزار ہوئے: میں نے دنیا سے کنارہ کشی اختیار کرلی ہے اور میرے نزدیک پتھر اور سونا برابر ہیں اور اب میری حالت یہ ہے کہ گویا جنت و دوزخ اور عرشِ الٰہی میرے سامنے ہیں۔ پیارے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: عَرَفْتَ فَالْزَمْ عَبْدٌ نَوَّرَ اللّٰہُ قَلْبَہٗ بِالْاِیْمَانِ یعنی تم نے مَعْرِفَت حاصل کرلی ہے اب اس پر ثابت قدم رہو، تم ایسے بندے ہو جس کے دل کو اللہ پاک نے نُورِ ایمان سے روشن فرمادیا ہے۔[1]

اللہ پاک ہمیں بھی زُہد و تقویٰ کی ایسی دولت نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مدنی قاعِدہ (Madani Qaida) موبائل اپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم کا فیضان عام کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے ***I.T*** ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل اپلی کیشن بھی جاری کی ہے، جس کا نام ہے: مدنی قاعِدہ (***Madani Qaida***)۔ اس اپلی کیشن میں مکمل مدنی قاعِدہ اور اس کی آڈیو (***Audio***)

---

1 ...الزہد الکبیر، الجزء الخامس، صفحہ: 355، حدیث: 973۔

شامِل کی گئی ہے یعنی اس ایپلی کیشن میں آپ مدنی قاعدے کے جس حرف یا جس لفظ پر کلک (Click) کریں گے، آڈیو (Audio) میں اس کا تَلَفُّظ چلے گا، یُوں اس ایپلی کیشن کی مدد سے آسانی کے ساتھ مدنی قاعِدہ پڑھ کر، اس کی مشق (Practice) کرکے دُرُست مخارج اور ضروری تجوید سیکھی جاسکتی ہے۔ یہ ایپلی کیشن اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کر لیجئے، خود بھی فائدہ اُٹھائیے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: بنیان یا کپڑوں پر مچھر کا خون لگا ہو تو ان کپڑوں میں نماز ہو جاتی ہے۔

وضاحت: یہ ایک اَہم مسئلہ ہے، لوگوں کو معلومات نہیں ہوتیں تو بعض دفعہ اس تعلق سے پریشانی کا سامنا بھی ہوتا ہے، مثلاً صبح نیند سے بیدار ہوئے تو دیکھا کہ کپڑوں پر مچھر کا خُون لگا ہوا ہے، اب پریشانی ہوتی ہے کہ کیا کریں؟ بعض دفعہ بہت بعد میں پتا چلتا ہے کہ میرے کپڑوں پر مچھر کا خُون لگا ہوا ہے، اب پریشانی ہوتی ہے کہ میں جو نمازیں انہی کپڑوں میں ادا کر چکا ہوں، ان کا کیا ہو گا؟ تو اس تعلق سے یہ قاعِدہ اپنے ذہن میں بٹھا لیجئے کہ دَمِ سائل (یعنی ایسا خُون جو بہنے کی صلاحیت رکھتا ہو، وہ) ناپاک ہوتا ہے [1] جبکہ مچھر

[1] ...دار الافتاء اہلسنت غیر مطبوعہ، فتویٰ نمبر: Nor-13002۔

میں جو خُون ہوتا ہے، وہ ایسا نہیں ہے، لہٰذا مچھر کا خُون پاک ہے، اگر کپڑوں پر لگ جائے تو اس سے کپڑے بھی ناپاک نہیں ہوں گے اور ان کپڑوں میں نماز پڑھی تو نماز بھی ہو جائے گی۔ بہارِ شریعت میں ہے: مچھلی اور پانی کے دیگر جانوروں اور کھٹمل اور مچھر کا خون پاک ہے۔[1] اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحْکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَسْمَاءُ الْحُسنٰی کی برکات (وظیفہ)

یَا شَهِيْدُ

جو کوئی صبح (یعنی سورج نکلنے سے پہلے پہلے) اپنے نافرمان بچے یا بچی کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر آسمان کی طرف مُنہ کر کے 21 بار یَا شَهِيْدُ پڑھے، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! اس کا وہ بچہ یا بچی نیک بنے گا۔[2]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

1 ...بہارِ شریعت، جلد: 1، صفحہ: 392، حصہ: 2۔
2 ...مدنی پنج سورہ، صفحہ: 252۔